موجودہ کرنسی کی شرعی حیثیت

انیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۷ تا ۳۰ رصفر المظفر ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۲ تا ۱۵ رفروری ۲۰۱۰ء، جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ، گجرات

۱- مؤخر مطالبات اور بقایا جات کو قیمتوں کے اشاریہ یا سونے چاندی کی قیمت سے مربوط کرنا درست نہیں ہے، اس لئے کہ اشاریہ دقیق فنی اصولوں اور ظن وتخمین پر مبنی ہونے کی وجہ سے نا قابل عمل بھی ہے اور سخت نزاع کا باعث ہوسکتا ہے، نیز دونوں صورتوں میں ربا کا دروازہ بھی کھل سکتا ہے۔

۲- بہتر ہے کہ مہر مؤجل سونے یا چاندی میں مقرر کیا جائے جیسا کہ اس سے پہلے بھی اکیڈمی فیصلہ کر چکی ہے، ایسی صورت میں بوقت ادائیگی مقررہ مقدار میں سونا یا چاندی ادا کرنا ہوگا، اور اگر اس وقت دونوں فریق اتنی مقدار سونا یا چاندی کی قیمت کے پیسوں کی ادائیگی پر اتفاق کرلیں تو یہ بھی جائز ہے، یہی حکم اس وقت بھی ہوگا جبکہ کسی شئ کی اجرت یا قیمت سونے یا چاندی میں طے کی جائے۔

☆☆☆